



BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

پی ایم-ایس ای ٹی یو: ہندوستان کے آئی ٹی آئی میں تبدیلی کا ایک سال

پی ایم-ایس ای ٹی یو ہب اینڈ اسپوک ماڈل اور صنعت سے منسلک تربیت کے ذریعے 1000 سرکاری آئی ٹی آئی کو اپ گریڈ کرنے پر توجہ مرکوز کرتی ہے۔ یہ اسکیم نیشنل سینٹرز آف ایکسی لینس کے ذریعے پانچ این ایس ٹی آئی کی صلاحیت میں اضافے کی بھی گنجائش فراہم کرتی ہے۔ صنعت کی شرکت اسٹریٹجک انویسٹمنٹ پلانز، اسپیشل پریز ویکلز اور اینکر انڈسٹری پارٹنرز کے ذریعے یقینی بنائی جاتی ہے۔ یہ اسکیم ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز اور پیشوں کا احاطہ کرنے والے نئے دور کے کورسز متعارف کراتی ہے۔ بین الاقوامی شراکت داری منتخب این ایس ٹی آئی میں جدید ہنرمندی کی تربیت کو فروغ دیتی ہے۔ اس پہل کے تحت ریاستی اسٹیئرنگ کمیٹیوں اور صنعت کی شرکت کے ذریعے ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں عمل درآمد کو بھی تقویت دی گئی ہے۔ ایک سال کی پیش رفت میں 850 آئی ٹی آئی کی شناخت اور 14 آئی ٹی آئی کلسٹروں کی منظوری شامل ہے۔ منصوبہ بند ہنرمندی کی لیبرز طلبہ کو پیشہ ورانہ تربیت سے مزید روشناس کرائیں گی۔

ہنر مند افرادی قوت کے لیے آئی ٹی آئی میں تبدیلی

ہندوستان کے صنعتی تربیتی ادارے (آئی ٹی آئی) ملک کے پیشہ ورانہ تربیتی نظام کا ایک اہم حصہ ہیں، جو نوجوانوں کو روزگار اور صنعت کی ضروریات کے مطابق عملی ہنر فراہم کرتے ہیں۔ جیسے جیسے افرادی قوت کی ضروریات میں اضافہ ہو رہا ہے، پیشہ ورانہ تربیت کے معیار، مطابقت اور صنعت سے ہم آہنگی کو مضبوط بنانا تیزی سے اہم ہوتا جا رہا ہے۔

اسی پس منظر میں پی ایم-ایس ای ٹی یو (پردھان منتری اسکالنگ اینڈ ایمپلائبلٹی ٹرانسفارمیشن تھرو اپ گریڈڈ آئی ٹی آئی) کا آغاز 4 اکتوبر 2025 کو کیا گیا تھا۔ یہ اسکیم سرکاری آئی ٹی آئی کو جدید اور صنعت سے منسلک تربیتی اداروں میں تبدیل کر کے پیشہ ورانہ تربیت کے مجموعی معیار اور مطابقت کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کرتی ہے۔ اس پہل کا مقصد صنعت پر مبنی حکمرانی کو مضبوط کرنا، تربیتی بنیادی ڈھانچے کو اپ گریڈ کرنا اور افرادی قوت کی بدلتی ہوئی ضروریات کے مطابق طلبہ پر مبنی کورسز کو فروغ دینا ہے۔

اس اسکیم کی مجموعی لاگت 60,000 کروڑ روپے ہے، جس میں مرکز کی طرف سے 30,000 کروڑ روپے، ریاستوں کی طرف سے 20,000 کروڑ روپے اور صنعت کی طرف سے 10,000 کروڑ روپے شامل ہیں۔ یہ اسکیم 4 اکتوبر 2026 کو ایک سال مکمل کرتی ہے۔

آئی ٹی آئی: ہنر مند افرادی قوت کی بنیاد

آئی ٹی آئی نوجوانوں کو روزگار اور صنعت کی ضروریات کے مطابق عملی ہنر سے آراستہ کرنے کے لیے پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرتے ہیں۔ کاریگروں کی تربیتی اسکیم (سی ٹی ایس) کے تحت انجینئرنگ اور غیر انجینئرنگ شعبوں کے پیشوں میں سرکاری اور نجی صنعتی تربیتی اداروں کے ذریعے تربیت فراہم کی جاتی ہے۔ پیشے کے لحاظ سے کورس کی مدت چھ ماہ سے دو سال تک ہوتی ہے۔

ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ٹریننگ (ڈی جی ٹی)، وزارت ہنرمندی کی ترقی اور صنعت کاری (ایم ایس ڈی ای) کے تحت ایک اعلیٰ سطحی تنظیم ہے، جو قومی سطح پر پیشہ ورانہ تربیت کی ترقی اور ہم آہنگی کے لیے ذمہ دار ہے۔ اس کے اہم کاموں میں پالیسیاں، معیارات اور ضوابط وضع کرنا، نصاب تیار کرنا، الحاق، انسٹرکٹرز کی تربیت اور تجارتی جانچ شامل ہیں۔ آئی ٹی آئی ریاستی حکومتوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی انتظامیہ کے انتظامی اور مالی کنٹرول کے تحت ہیں۔

ملک میں سرکاری اور نجی آئی ٹی آئی سمیت اداروں کی کل تعداد 2014 میں 9,776 سے بڑھ کر 2026 میں 13,888 ہو گئی ہے، جو 42 فیصد اضافے کو ظاہر کرتی ہے۔ مزید برآں، ملک بھر کے آئی ٹی آئی میں داخلوں کی تعداد تعلیمی سیشن 2014-15 میں 9.51 لاکھ سے بڑھ کر تعلیمی سیشن 2025-26 میں 14.70 لاکھ ہو گئی ہے، جو 54 فیصد اضافے کو ظاہر کرتی ہے۔

یہ وسیع ہوتا ہوا نیٹ ورک پیشہ ورانہ تربیت کو مضبوط بنانے اور اسے مختلف شعبوں میں ہنرمندی کی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ایک وسیع ادارہ جاتی بنیاد فراہم کرتا ہے۔

پی ایم-ایس ای ٹی یو کس طرح آئی ٹی آئی میں تبدیلی لا رہا ہے

پی ایم-ایس ای ٹی یو پیشہ ورانہ تعلیم کے معیار کو مضبوط بنانے کے لیے بنیادی ڈھانچے کی جدید کاری، صنعت کی شرکت اور نئے دور کی تربیت کو یکجا کرتی ہے۔ یہ تبدیلی دو الگ الگ اجزا پر مبنی ہے، جن میں پہلا سرکاری آئی ٹی آئی اور دوسرا این ایس ٹی آئی پر مرکوز ہے۔

PM-SETU



Transforming ITIs for Future Ready Workforce

Launched on 4 October, 2025



Component I

1,000

Government ITIs



200
Hub ITIs



800
Spoke ITIs



Component II

Capacity augmentation of
5 NSTIs



Bhubaneswar, Chennai,
Hyderabad, Kanpur and Ludhiana

Source: Ministry of Skill Development and Entrepreneurship

جزو اول میں 1,000 سرکاری آئی ٹی آئی کا احاطہ کیا گیا ہے، جن میں 200 ہب آئی ٹی آئی اور 800 اسپوک آئی ٹی آئی شامل ہیں۔ ان اداروں کو جدید بنیادی ڈھانچے اور صنعت سے منسلک تربیت کے ساتھ ہب اینڈ اسپوک ماڈل کے تحت اپ گریڈ کیا جا رہا ہے۔ ہر ہب اوسطاً چار اسپوک آئی ٹی آئی سے منسلک ہے، جس کے ذریعے جدید بنیادی ڈھانچے، جدید پیشوں، ڈیجیٹل لرننگ سسٹم اور انکیوبیشن سہولیات تک مشترکہ رسائی ممکن بنائی جاتی ہے۔

ہب آئی ٹی آئی اختراعی مراکز، ٹرینرز کی تربیت کے لیے بنیادی ڈھانچہ، پیداواری یونٹس اور پلیسمنٹ خدمات جیسی سہولیات فراہم کرتے ہیں۔ اسپوک آئی ٹی آئی تربیت تک رسائی کو وسیع کرتے ہیں اور سیکھنے والوں کو اپنے متعلقہ کلسٹروں میں دستیاب وسائل سے جوڑتے ہیں۔

یہ ماڈل اسمارٹ کلاس رومز، جدید لیبارٹریوں، ڈیجیٹل مواد اور صنعت سے منسلک کورسز کے ذریعے آئی ٹی آئی کی اپ گریڈیشن میں مدد کر رہا ہے۔

جزو دوم: این ایس ٹی آئی کی صلاحیت میں اضافہ

جزو دوم بھونیشور، چنئی، حیدرآباد، کانپور اور لدھیانہ میں واقع پانچ نیشنل اسکال ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (این ایس ٹی آئی) کی صلاحیت میں اضافے پر مرکوز ہے۔ اس میں مخصوص شعبوں کے لیے نیشنل سینٹرز آف ایکسی لینس کا قیام اور عالمی شراکت داری کے ذریعے تربیت کاروں کی اعلیٰ درجے کی تربیت شامل ہے۔

پی ایم-ایس ای ٹی یو کا نفاذ: ریاست، صنعت اور مرکز کے درمیان تال میل

متعلقہ ریاستیں اور مرکز کے زیر انتظام علاقے صنعت کے ساتھ مشاورت سے پی ایم۔ ایس ای ٹی یو کے تحت آئی ٹی آئی کے انتخاب کی قیادت کرتے ہیں۔ وہ صنعتی شراکت داروں کے تعاون سے آئی ٹی آئی کی اپ گریڈیشن کے لیے تجاویز پیش کرتے ہیں۔ اس عمل میں ابھرتی ہوئی ہنرمندی کی ضروریات اور متعلقہ خطوں کی صنعتی صلاحیت کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔

قومی سطح پر، ایم ایس ڈی ای نے اسکیم کے لیے مجموعی سمت فراہم کرنے کی غرض سے سکریٹری، ایم ایس ڈی ای کی صدارت میں ایک قومی اسٹینڈنگ کمیٹی (این ایس سی) تشکیل دی ہے۔ این ایس سی وسیع پالیسی سمت فراہم کرتی ہے، عملی رہنما خطوط کو حتمی شکل دیتی ہے، نفاذ کی نگرانی کرتی ہے اور ضرورت کے مطابق عمل درآمد میں ضروری اصلاحات کرتی ہے۔

صنعت کی شرکت کو بھی انتخاب کے عمل کا حصہ بنایا گیا ہے، جس کے تحت ممکنہ شراکت داروں کو اسٹریٹجک انویسٹمنٹ پلان (ایس آئی پی) جمع کرانا ہوتا ہے۔

ایس پی وی کے ذریعے صنعت پر مبنی حکمرانی

پی ایم۔ ایس ای ٹی یو اپ گریڈ شدہ آئی ٹی آئی کلسٹروں کے لیے ایس پی وی کے ذریعے صنعت پر مبنی حکمرانی کا انتظام کرتی ہے۔ مجوزہ ڈھانچے کے تحت اینکر انڈسٹری پارٹنر کو 51 فیصد ملکیت حاصل ہوگی، جبکہ مرکز اور ریاستی حکومتوں میں سے ہر ایک کے پاس 24.5 فیصد ملکیت ہوگی۔

ایس پی وی مقامی صنعت کی ضروریات کے مطابق مختلف اقدامات کی تجویز پیش کرتے ہوئے کلسٹر کی ترقی اور اس کے آپریشنز کی قیادت کرتے ہیں۔ ان اقدامات میں نصاب، تربیت کی فراہمی، بنیادی ڈھانچہ اور صنعتی تجربے کے مواقع شامل ہو سکتے ہیں۔

پی ایم۔ ایس ای ٹی یو کا ایک سال: منصوبہ بندی سے عمل درآمد تک

پی ایم۔ ایس ای ٹی یو کے پہلے سال کے دوران نفاذ کا عمل ادارہ جاتی تیاری اور آئی ٹی آئی کی شناخت سے آگے بڑھتے ہوئے آئی ٹی آئی کلسٹروں اور ایس آئی پیز کی منظوری تک پہنچا ہے۔

مجموعی طور پر 850 آئی ٹی آئی کی شناخت کی گئی ہے، جن میں 172 ہب آئی ٹی آئی اور 678 اسپوک آئی ٹی آئی شامل ہیں۔ 36 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں نے کلسٹروں کی شناخت کی ہے اور مخصوص ریاستی بجٹ ہیڈز قائم کیے ہیں۔ دریں اثنا، 35 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں نے نفاذ کی رہنمائی اور نگرانی کے لیے اپنی ریاستی اسٹینڈنگ کمیٹیاں تشکیل دی ہیں۔ 26 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں نے صنعت کی شرکت کو مدعو کرنے کا عمل بھی شروع کر دیا ہے۔

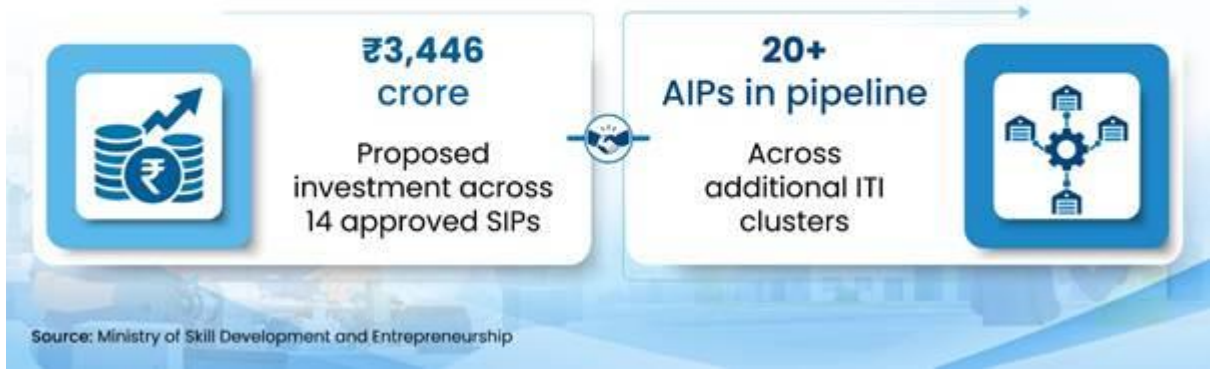
این ایس سی نے پی ایم-ایس ای ٹی یو کو اس کے پائلٹ مرحلے سے آگے بڑھاتے ہوئے تمام 200 شناخت شدہ آئی ٹی آئی کلسٹروں میں ملک گیر رول اوٹ کی بھی منظوری دی ہے۔ اس رول اوٹ کے تحت ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو صنعت کی آمادگی اور نفاذ کی صلاحیت کی بنیاد پر عمل درآمد آگے بڑھانے کی سہولت حاصل ہوگی۔

3,446 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے ساتھ پی ایم-ایس ای ٹی یو کے تحت 14 آئی ٹی آئی کلسٹروں کے لیے ایس آئی پیز کو منظوری دی گئی ہے۔

آٹھ ریاستوں اور ایک مرکز کے زیر انتظام علاقے کے لیے 14 ایس آئی پیز کو قومی اسٹیرنگ کمیٹی نے منظوری دی					
نمبر شمار	ریاست	کلسٹر	اینکر انڈسٹری پارٹنر (اے آئی پی)	شعبہ	قدر (روپے کروڑ)
1	اے پی	کنچراپلم	آرسیلر متل نیپون اسٹیل انڈیا	اسٹیل اور دھاتیں۔	200
2	اوڈیشہ	کیونجھر-بربل	جندال نوین اوسر لمیٹڈ (جے این اے ایل)	متنوع مینوفیکچرنگ	240
3	گجرات	سورت	آرسیلر متل نیپون اسٹیل انڈیا	اسٹیل اور دھاتیں۔	240
4	تلنگانہ	پرانا شہر	اپولو میڈ اسکلز لمیٹڈ	ہیلتھ کیئر اور لائف سائنسز	241
5	تلنگانہ	سنگاریڈی	نیولینڈ فاؤنڈیشن	فارماسیوٹیکل اور کیمیکل	241

275	متنوع مینوفیکچرنگ	سری سدھارتھ انفراٹیک اینڈ سروسز	پتانچيرو	تلنگانہ	6
241	انفراسٹرکچر اور کنسٹرکشن	ایچ۔ جی۔ انفرا انجینئرنگ لمیٹڈ	بھیواڑی	راجستھان	7
240	مہارت کی ترقی	نیشنل اسکال ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این ایس ڈی سی)	میرٹھ	یوپی	8
254	دفاع اور الیکٹرانکس	زین ٹیکنالوجیز لمیٹڈ	میڈچل	تلنگانہ	9
320	متنوع مینوفیکچرنگ	جندال نوین اوسر لمیٹڈ (جے این اے ایل)	کروکشیتر	ہریانہ	10
238	آٹوموٹو انڈسٹری	بیلریز انڈسٹریز	چھتری سنہاجی نگر	مہاراشٹر	11
241	مربوط سہولت کا انتظام	بی وی جی گروپ	پونے	مہاراشٹر	12
235	انفراسٹرکچر اور کنسٹرکشن	اندردیپ انفرا انڈیا لمیٹڈ	سری نگر	جموں و کشمیر	13
240	انفراسٹرکچر اور کنسٹرکشن	ایگل انفرا انڈیا لمیٹڈ	جموں	جموں و کشمیر	14
کل 3,446 کروڑ روپے					

PM-SETU Scaling Up Industry Partnerships



ہنرمندی کے دائرہ کار کو وسعت دینا

ابھرتی ہوئی افرادی قوت کی ضروریات کے لیے جدید دور کے کورسز

بنیادی ڈھانچے اور ادارہ جاتی اصلاحات کے ساتھ ساتھ، پی ایم-ایس ای ٹی یو پیشہ ورانہ تربیت کو ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز اور پیشوں کی ضروریات کے مطابق بنانے پر بھی توجہ مرکوز کرتی ہے۔ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ٹریننگ (ڈی جی ٹی) نے کرافٹ مین ٹریننگ اسکیم کے تحت 32 جدید دور کے کورسز متعارف کرائے ہیں، جن میں مصنوعی ذہانت، سائبر سکیورٹی، ایڈیٹو مینوفیکچرنگ، الیکٹرک وہیکلز، سیمی کنڈکٹر ٹیکنالوجی، روبوٹکس، گرین ہائیڈروجن، ڈرونز، آئی او ٹی، شمسی توانائی، 5 جی اور سافٹ ویئر ٹیسٹنگ جیسے شعبوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ ریاستیں ان کورسز کو اپنے زیر انتظام آئی ٹی آئی میں اختیار کر سکتی ہیں۔

اعلیٰ درجے کی ہنرمندی کے لیے بین الاقوامی شراکت داری

پی ایم-ایس ای ٹی یو کے فریم ورک کے تحت ہنرمندی کے لیے نیشنل سینٹرز آف ایکسی لینس کی صلاحیت کو مضبوط بنانے اور تربیت کو عالمی معیارات کے مطابق ہم آہنگ کرنے کے لیے بین الاقوامی شراکت داری بھی کی جا رہی ہے۔ این ایس ٹی آئی بھونیشور کے لیے آسٹریلیا، این ایس ٹی آئی کانپور کے لیے فرانس، این ایس ٹی آئی چنئی کے لیے سنگاپور اور این ایس ٹی آئی حیدرآباد کے لیے جرمنی کے ساتھ مفاہمت ناموں پر دستخط کیے گئے ہیں اور مشترکہ اعلامیہ کا تبادلہ کیا گیا ہے۔

ہنر سے روزگار تک کے راستے کو مضبوط بنانا

پی ایم-ایس ای ٹی یو جدید بنیادی ڈھانچے، صنعت کی شرکت اور طلبہ پر مبنی تربیت کے ذریعے ہندوستان کے پیشہ ورانہ تربیتی نظام کو مضبوط کر رہی ہے۔ اس کا نفاذ

سرکاری آئی ٹی اور این ایس ٹی آئی کو افرادی قوت کی ضروریات کے مزید قریب لا رہا ہے۔ یہ پہلے نئے دور کی مہارتوں، بین الاقوامی سطح کی ہنرمندی اور ابتدائی پیشہ ورانہ تربیت کے مواقع کو بھی وسعت دے رہی ہے۔ یہ اقدامات مل کر ہندوستان کے نوجوانوں کے لیے ایک زیادہ مربوط اور صنعت کی ضروریات سے ہم آہنگ ہنرمندی کے راستے کو فروغ دے رہے ہیں۔

حوالہ جات

ہنرمندی کے فروغ اور صنعت کاری کی وزارت

https://dgt.gov.in/sites/default/files/2025-01/NCVT_Affiliation_norms_ITIs.pdf

<https://pmsetu.nimi.co.in/about-us>

<https://pm-setu.skillindiadigital.gov.in/>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2246879&lang=1®=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2286584®=48&lang=2>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2222121®=3&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2208158®=6&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2238234®=6&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2246879&lang=1®=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2291100&lang=1®=3>

https://sansad.in/getFile/lsapps/loksabhaquestions/annex/188/AS206_AQ2o13.pdf?source=lsapps

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2281937®=6&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleseDetailm.aspx?PRID=2307775&lang=1®=3>

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2312980®=6&lang=1>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2174932®=48&lang=2>

وزیر اعظم کا دفتر (پی ایم او)

https://www.pmindia.gov.in/en/news_updates/pm-to-unveil-various-youth-focused-initiatives-worth-more-than-rs-62000-crore-on-4th-october

پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں:
